تشدد کو کہئے، نہیں!

NE! NO! NON! NEIN!

آپ کوحفاظتی اور بغیر تشدد زندگی کا حق حاصل ہے۔

zavod emma
center za pomoč žrtvam nasilja

RDEČI KRIŽ SLOVENIJE

UNHCR
The UN Refugee Agency

تشدد کو کہئے، نہیں!

NE! NO! NON! NEIN!

یہ کتبچہ (بروشر) نفسیاتی معلومات والے منصوبے کے تحت جمہوریہ سلووینیا میں جنسی تشدد کے بارے میں انفارمیشن اور مدد دیئے جانے کی حاطر بنایا گیا ہے۔ اس کتبچہ (بروشر) کے بنائے جانے کے اخراجات اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر، سلووینیا کے ریڈ کراس، اور تشدد کا شکار بننے والے افراد کے لئے ای ایم ایم اے انسٹیٹیوٹ کی طرف سے اٹھائے گئے ہیں۔

تشدد کو کہئے، نہیں!

مہاجرین کے لئے اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر کی ایجنسی (UNHCR) کو اختیار حاصل ہے، کہ وہ مہاجرین کی بین الاقوامی حفاظت کرے۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر کی ایجنسی دوسرے ممبر ملکوں کے ساتھ مل کر ان مہاجرین افراد کی حفاظت کرتی ہے، جن افراد کو جماع (مجامعت) کرنے پر مجبور کیا
جاتا ہے۔

جماع (مجامعت) کرنے پر مجبور کئے جانے کا معنی یہ ہوتا ہے، کہ جب
جماع (مجامعت) کرنے والے افراد طاقت کے لحاظ سے برابر نہیں ہوتے ہیں۔ جماع (مجامعت) کرنے پر مجبور کئے جانے کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں، جیسے: فیملی میں تشدد، جماع (مجامعت) کرنا، جماع (مجامعت) کرنے پر مجبور کرنا، چھیڑنا یا تنگ کرنا، کام کی جگہ پر ڈرانا، انسانی تجارت یا خرید و فروخت کرنا اور جسم فروشی پر مجبور کرنا، وغیرہ۔
ایسے شکار کا نشانہ کوئی بھی بن سکتا ہے، یعنی عورتیں، مرد، لڑکے، لڑکیاں ۔ لیکن زیادہ تر ایسے شکار کا نشانہ عورتیں اور لڑکیاں بنتی ہیں، اور ان پر ایسی قسم کا تشدد اور ظلم و ستم کیا جاتا ہے۔

عورتیں اور لڑکیاں پر تشدد اور ظلم و ستم ہونے کا مطلب صرف ان اکیلیوں پر تشدد ہی نہیں ہے، بلکہ یہ ساری سوسائٹی اور کلچر کا مسلہ ہوتا ہے، جیس سب دوسرے (معاشی، میڈیکل، سوشل، سیاسی) مسلے ہوتے ہیں۔

عورتوں پر تشدد۔ عورتوں پر جنسی تشدد سوسائٹی میں مردوں اور عورتوں کے حقوق برابر نہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اصل میں مردوں اور عورتوں کے حقوق برابر نہ ہونے کی وجہ کلچر، سماج، تعلیم، مذہت اور سوسائٹی کے رسم و رواج کی وجہ سے ہوتی ہے۔
صرف عورتیں ہی نہیں، بلکہ مرد بھی ایسے تشدد کا نشانہ بن سکتے ہیں، لیکن ایسا کم ہوتا ہے۔ ایسے تشدد کو تسلیم نہیں کیا جا سکتا ہے، اور ایسا تشدد ایک جرم برائے سزا ہوتا ہے۔

تشدد کے خلاف عمل ہر قسم کے عمل کے ساتھ کیا جا سکتا ہے، جس عمل کے ساتھ سوسائٹی اور کلچر میں ایسے تشدد کا خیال رکھا جائے، اور اسے روکنے کی کوشش کی جائے، اور عورتووں اور مردوں کے حقوق (جنسی حقوق) کو برابر بنایا جائے۔

فہرست کا خانہ

عورتوں پر تشدد 5
تشدد کی قسمیں 6
جسمانی تشدد 6
نفسیاتی تشدد 6
معاشی تشدد 7
پیچھا کرنا 7
جنرل (عام) تشدد 8
انسانی تجارت 9
اثر تشدد 10
بچجوں پر تشدد اور ظلم و ستم 11
تشدد کے لئے کوئی بہانہ نہیں ہے! 12
کیا آپ کے ساتھ کبھی کسی قسم کی تشدد ہوئی ہے؟ 13
غیرسرکاری تنظیمیں 15

عورتوں پر تشدد

عورتوں پر تشدد کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں، جیسے فیملی میں جنسی تشدد، کسی قسم کا جنسی جماع (مجامعت)، کام کی جگہ پر جنسی خواہش کے تنگ کرنا، عورتوں اور لڑکیوں کو جنسی خواہش کے لئے تنگ کرنا یا ان کے ساتھ کسی ایسی قسم کی جنسی خواہش کو پورا کرنا، عورتوں کے جسم کے کسی بھی حصے کو کسی بھی طرح نقصان پہنچانا، بچپن کی شادی یا ان کی مرضی کے خلاف انہیں شادی پر مجبود کرنا، عزت کی وجہ سے عورتوں اور لڑکیوں کو قتل کرنا، وغیرہ۔

عورتوں پر تشدد اور ظلم و ستم کرنا دنیا میں ایک بہت بڑا مسلہ ہے۔ دنیا میں یہ مسلہ ہر جگہ موجود ہے، خواہ کوئی چگہ، کلچر اور ملک کتنا بھی ترقی والا کیوں نہ ہو، ہر جگہ یہ مسلہ موجود ہے۔ خاص طور پر ایسے تشدد اور ظلم و ستم کا شکار وہ افراد بنتے ہیں، جن کی قوم، ذات، ملک، شہریت وغیرہ دوسری جگہ کی ہوتی ہے، یا وہ افراد اپنی جنس کی وجہ سے کسی خاص گروپ کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔

عورتوں پر تشدد اور ظلم و ستم ان کے جسمانی، نفسیاتی، جنسی اور معاشی حالات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تشدد اور ظلم و ستم کرنے والا فیملی کا کوئی بھی فرد ہو سکتا ہے (خاوند، بیٹا، باپ، بھائی، چچا، تایا، ماموں وغیرہ)، کوئی جاننے والا (دوست، جاننے والا، مالک، بڑا صاحب وغیرہ) یا کوئی بھی نہ جانا مرد ہو سکتا ہے۔

ویسے عورتیں سارا قصور اپنے اوپر لی لیتی ہیں، لیکن قصوروار صرف قصور کرنے والا ہوتا ہے، خواہ کوئی فرد کچھ بھی کہہ رہا ہو، اور کچھ بھی کر رہا ہو۔ قصور صرف شکاری کا ہوتا ہے، اور کسی طرح بھی قصور شکار بننے والے کا نہیں ہوتا ہے۔

تحقیقت (ریسرچ) کئے جانے پر دریافت ہوتی ہے، کہ 95% تشدد اور ظلم و ستم مردوں کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی، عورتوں کی طرف سے مرد اور لڑکے بھی تشدد اور ظلم و ستم کا شکار بنتے ہیں۔

تشدد کی قسمیں

جسمانی تشدد

کتشدد کئے جانے کے لئےکسی بھی جسمانی طریقے کا استعمال کرنا، جس سے کسی فرد کو تکلیف پہنچے، ڈر لگے یا اس فرد کی بےعزتی ہو، جیسے:

- ہاتھ یا کسی چیز کے ساتھ چوٹ مارنا،
- بال کھینچنا،
- دکھے دینا،
- دیوار کے ساتھ لگا کر دکھے دینا یا مارنا۔

نفسیاتی تشدد

نفسیاتی تشدد وہ ہر ایک عمل ہوتا ہے، جس کے ساتھ کسی فرد کو نفسانی نقصان پہنچایا جائے، جیسے ڈر، بےعزتی، یا کہ وہ فرد کسی دوسرے سے کم ہے، یا اسے کوئی خطرہ ہے، یا اسے کسی قسم کی نفسیاتی تنگی پہنچے، جیسے:

- ناراض کرنا،
- چیخنا،
- مجبور کرنا،
- جسمانی تکلیف دیئے جانے کی دھمکی دینا۔

تشدد کی قسمیں

معاشی تشدد

پیسے تقسیم کئے جانے کی صورت میں کسی فرد کے ساتھ بےانصافی یا کنٹرول کرنا، کسی فرد یا اس کی فیملی کی اپنی کمائی (انکم) کو استعمال کرنے سے روکنا اور منع کرنا، وغیرہ،

معاشی تشدد کہلاتا ہے، جیسے:

- ملازمت ڈھونڈنے سے روکنا اور منع کرنا،
- اپنی ذاتی یا اکٹھی کمائی (انکم) کو استعمال کرنے سے روکنا،
- فیملی کے افراد کی طرف کسی قسم کی معاشی ذمہ داری سے بچنا (کنی کترانا)،
- ہو جانے والے شکار کو ادھار لینے یا کسی قسم کے سمجھوتے پر دستخط کرنے پر مجبور کرنا،

پیچھا کرنا

مسلسل اور لگاتار کسی فرد کا پیچھا کرنا اور اس کی مرضی کے خلاف اس کی زندگی میں کسی طرع بھی دخل دینے کو اس کا پیچھا کیا جانا سمجھا جاتا ہے، جیسے:

- کسی کو مسلسل دیکھنا اور نظر میں رکھنا،
- ذبردستی طور پر کسی کے قریب پہنچنا، رہنا یا اسے کسی طرع ہاتھ لگانا، یا اس فرد سے ایمییل یا فون پر رابطہ قائم کرنا۔

تشدد کی قسمیں

جنرل (عام) تشدد

مختلف قسم کے تشدد کو جنرل تشد یعنی تشدد عام کہا جاتا ہے۔ ہر قسم کے تشدد میں یہ ہوتا ہے، کہ کسی فرد کی مرضی کے خلاف اس کی ذاتی حیثیت کو غلط استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ فرد جسے اس کی مرضی کے خلاف جماع (مجامعت) کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے، وہ شائد پہلے لمحے پر راضی ہو جاتا ہے، لیکن وہ ایسا کسی مجبوری یا ذبردستی کی وجہ سے کرتا ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے، کہ شکار (نشانہ) بننے والا فرد شکاری (مجبور کرنے والے فرد) سے چھوٹ (بچ) جانے کی کوشش نہیں کرتا ہے، کیونکہ اس شکار کو ایسا جرم کرتے ہوئے کوئی سہولت اور حفاظت ملتی ہے، اور ایسا لگتا ہے، کہ وہ ایسا کرنے کے لئے راضی ہے (خواہ وہ مجبوری میں ایسا کر رہا ہے)۔ اس لئے سمجھے جانے کی خاطر صرف یہ مدنظر رکھا جاتا ہے، کہ کیا شکار کا جسم شکاری کی جنسی خواہش کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا گیا تھا، جیسے:

- زبردستی جماع (مجامعت) کرنا،
- جنسی خواہشات پورا کرنا،
- زبردستی جماع (مجامعت) کرتے وقت ظلم و ستم (ٹارچر) کرنا،
- بےعزت کرنا،
- جماع (مجامعت) کرنا یا جنسی خواہشات کو پورا کرنا،
- جسمانی جینٹلز اجزاء کو نقصان پہنچانا،
- خونی رشتےدار (ماں، باپ، بھائی، بہن) کے ساتھ کسی کی مرضی کے خلاف جماع (مجامعت) کرنا۔

عام طور پر مردوں کے ساتھ زبردستی جماع (مجامعت) کرتے وقت شکاری (جماع کرنے والا، جنسی خواہش پوری کرنے والا) ایسا کرتا ہے، کہ وہ شکار پر اپنی طاقت کا اظہار کرتا ہے، اور اس طرح اس کی بےعزتی بھی کرتا ہے۔

انسانی تجارت

<u>انسانی تجارت</u>

آجکل انسانی تجارت کرنا غلام بنانے کا ایک نیا اور ماڈرن طریقہ ہے، جس کے ساتھ بہت سے انسانی حقوق کو توڑا جا رہا ہے۔ انسانی تجارت انسانی حقوق اور عزت کو مانتی نہیں ہے، اس لئے یہ ایک بہت بڑا جرم ہے، کیونکہ ایسی تجارت انسان کی حفاظت، جنسی تحفظ، حقوق آزادی، تحریک آزادی، تقریر آزادی، اظہار آزادی اور سوچ و بچار آزادی والے حقوق کی

پرواہ نہیں کرتی ہے، جیسے:

- ۔ جسم فروشی کرنے پر مجبور کرنا،
- ۔ جبری مشقت کرنے پر مجبور کرنا،
- ۔ زبردستی بیگ مانگنے پر مجبور کرنا،
- ۔ مرضی کے خلاف شادی کرنے پر مجبور کرنا،
- ۔ غیرقانونی طریقے سے کسی دوسرے وارث کے حوالے کرنا،
- ۔ پیسے کمانے کی خاطر بچوں کو جنسی خواہشات پورا کرنے کے لئے مجبور کرنا،
- ۔ بچوں کے ساتھ نسبندی کی فلم بنانا،
- ۔ غلامی مزدوری کرنے پر مجبور کرنا،
- ۔ زبردستی جرم کرنے پر مجبود کرنا،
- ۔ انسانی جسمانی اجزاء اور خون کی غیرقانونی تجارت کرنا۔

اثر تشدد

تشدد کا اثر کئی عوامل پر منحصر ہوتا ہے، جیسے غلط استعمال، ماحولیاتی حالات، سماجی نیٹ ورک کی طرف سے حمائت، ذاتی خصوصیات، کشیدگی کا اثر، وغیرہ۔

تشدد کا سوشل (سماجی) زندگی پر اثر:

- ماحول سے علیحدگی رکھنا - دوسروں کے ساتھ رابطہ رکھنے سے رکاوٹ کرنا،
- سماجی نیٹ ورک کی کمی ہونا،
- کشیدگی، تکلیف کا ہونا،
- کمزوری کا احساس ہونا،
- ڈر، شرم یا قصوروار ہونے کا احساس ہونا،
- خود تباہی اور اپنے اعتماد کا نقصان ده بننا۔

تشدد کا صحت (میڈیکل) پر اثر:

- حمل،
- جنسی طور پر منتقل شده بیماریاں،
- نیوروٹو ردعمل (ڈپریشن، جسم میں گھٹائی، گھبراہٹ) کا حملہ ہونا یا اظہار کرنا،
- نیند کی خرابی کی شکایت، کھانے کی خرابی (اندوری، بلیمیا، کھانے اور پینے کی کمی)،
- شراب اور دیگر ماده کا غلط استعمال،
- مرکزی توجو کرنے میں میں رکاوٹ آنا،
- اپنے آپ اور دوسروں کی طرف جارحیت کرنا،
- .سی مسائل،
- ماضی صدمے سے متعلق کشیدگی ۔ PTSM ۔

بچجوں پر تشدد اور ظلم و ستم

بچوں کو سزا دینے کے لئے ان پر تشدد کا استعمال کرنا بچے کے حقوق کی خلاف ورزی کرنا ہے۔ بہت سے معاملات میں، بچوں پر تشدد کرنے سے بچے سنگین، جسمانی یا نفسیاتی صدمے کا شکار بن سکتے ہیں؛ اس سے بچوں کو خبر ملتی ہے، کہ مسائل کو حل کرنے کے لئے تشدد ایک قابل قبول اور مناسب طریقہ ہے، یا دوسروں کو مجبور کرنے کے لئے، کہ وہ وہ کام کریں جو کام کرنے کے لئے ہم نے ان سے کہا ہے۔

تشدد بچے کی پورے طور پر نفسیاتی اور جسمانی ترقی ہونے پر بہت اثر ڈال دیتا ہے۔ . بچوں پر ایک مہر سی لگ جاتی ہے، وہ غصے اور ناراضگی میں پھنس جاتے ہیں، ان کے اسکول میں پڑھنے لکھنے اور رویے میں مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں، اور ان کی نیند میں خرابیاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔

بچے جن کو غلط طور پر استعمال کیا جاتا ہے، وہ بچے جارحانہ اور تباہ کن بن سکتے ہیں۔ ان کی خوداعتمادی منفی بن جاتی ہے، اور ان کا لوگوں پر بھروسہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے ایسے بچوں میں جنہوں نے تشدد کا تجربہ کیا ہوتا ہے، ان کے نفسیاتی مسائل (ڈپریشن، جسمانی گھراہٹ) کے زیادہ امکان ہوتے ہیں، کہ وہ قانونی یا غیر قانونی مادہ پر منحصر ہو جاتے ہیں، یا مسائل کو حل کرنے کے لئے ان میں کمی آ جاتی ہے۔

اگر بچوں کو صرف گواہ کے طور پر ہی استعمال کیا گیا ہو، لیکن پھر بھی وہ تشدد کا شکار بن جاتے ہیں۔

تشدد کے لئے کوئی بہانہ نہیں ہے!

ہر دوسرے ملک کی طرح جمہوریہ سلووینیا بھی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کی روک تھام کرتی ہے۔ جب جمہوریہ سلووینیا کی ذی اختیار اتھارٹی کو قانون و قواعد کی خلاف ورزی کئے جانے کے بارے میں کوئی بھی خبر ملتی ہے، تو اس کا فرض ہے، کہ وہ مجرم کو روکے اور اسے سزا دے، اور ملظوم (شکار بننے والے) کو اس کے ہوئے گئے نقصان کی قیمت ادا کرے۔

معاشرے کی طرف سے کم پرواہ ہونے کی وجہ سے اکثر مشکلات پیدا ہوتی ہیں، کہ تشدد اور ظلم و ستم کو کامیابی کے ساتھ روکا جا سکے۔ مثال کے طور پر، کئے گئے تشدد کے بارے میں گواہوں کا خیال ہے، کہ انہیں کسی کی فیملی کے معاملات میں دخل نہیں دینا چاہئے۔ لیکن تشدد اور ظلم و ستم کسی ایک مرد یا عورت کا مسلہ نہیں ہے، جسے تکلیف اور تنگی ہوتی ہے، بلکہ یہ ایک جرم برائے سزا ہے۔ اس لئے معاشرے کا فرض بنتا ہے، کہ وہ ملزم کو خبردار کرے، کہ اس کا رویہ معاشرے کے لئے قابل قبول نہیں ہے، اور اسے نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔

خاص طور پر خواتین، بچوں، نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں، غریب افراد، کمزور گروہوں، بزرگ افراد، بین الاقوامی حفاظت کے لئے درخواست دہندوں اور مہجرین کو تشدد سے نقصان پہنچتا ہے۔ بین الاقوامی حفاظت کے لئے درخواست دہندے، جو پناہ کے لئے مدد مانگتے ہیں، ان کے ساتھ علیحدہ علیحدہ اور ایسے ترجمان کی موجودگی میں کاروائی کی جانی چاہئے، جو ترجمان اس زبان کے بارے میں مکمل (پڑھنا، لکھنا، اور بولنا) اور مناسب تعلیم رکھتا ہو، جس زبان کو درخواست دہندہ مکمل طور پر سمجھتا ہے، اور جس ترجمان کو قانون و قواعد اور کاروائی کے بارے میں مکمل علم حاصل ہو، اور جو ترجمان درخواست دہندے (شکار) کی مدد کر سکتا ہو۔ وہ افراد جنہیے مدد کی ضرورت ہوتی ہے، ان افراد کو عام طور پر جمہوریہ سلووینیا کے سوشل، صحت میڈیکل اور عدالتی اداروں کے بارے میں کوئی معلومات حاصل نہیں ہوتی ہے۔ اس لئے مذکورہ بالا سب افراد کی مدد کرنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے، کہ ایسے افراد کے ساتھ پوری کاروائی میں ایسی غیرسرکاری تنظیموں کو شامل کیا جائے، جو تنظیمیں ان افراد کی ہر طرع مدد کر سکیں، اور وہ ان اداروں اور تنظیموں سے مدد حاصل کر سکیں، اور فائدہ اٹھا سکیں، اور مظلوم (شکار، فرد جس پر ظلم کیا گیا ہے) اور ملزم (شکاری، جس نے ظلم کیا ہے)، دونوں کی مدد کرنا، ان اداروں کا فرض بنتا ہے۔

کیا آپ کے ساتھ کبھی کسی قسم کی تشدد ہوئی ہے؟

اگر آپ کے ساتھ کبھی کسی قسم کی تشدد ہوئی ہے، تو پھر آپ کو مدد طلب کرنی چاہئے۔ ایسے پروگرام بھی موجود ہیں، جو مدد پیش کرتے ہیں۔

آپ مندرجہ زیل اداروں سے مدد حاصل کر سکتے ہیں:

- ۔ پولیس،
- ۔ سوشل کام کرنے والے سنٹر،
- ۔ غیرسرکاری تنظیمیں،
- ۔ آپ کا سوشل معاشرہ (ایریا)۔

پولیس

اگر آپ کے ساتھ رہنے والا فرد (پارٹنر) کبھی بھی آپ پر تشدد کرے، تو آپ فون نمبر 113 پر کال کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو کسی طرع تنگی ہے، اور آپ کی حفاظت خطرے میں ہے، تو پولیس کا فرض بنتا ہے، کہ آپ کی ہر کال پر آپ کی مناسب مدد کرے۔

آپ کسی بھی تشدد کے بارے میں اور کبھی بھی فون نمبر 080 12 00 پر کال کر سکتے ہیں، اور گمنام طریقے سے تشدد کے بارے میں اطلاع کر سکتے ہیں۔

اگر آپ پولیس کو کال کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے ہیں، تو پھر آپ مستقبل دنوں میں اس بارے میں پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کر سکتے ہیں، یا سرکاری خلاف وکیل (مدعی، پراسیکیوٹر، چلان کنندہ) کے دفتر میں رپورٹ درج کر سکتے ہیں۔
تشدد کے بارے میں پولیس اسٹیشن میں رپورٹ کرنا (تحریری نوٹ، ثبوت جمع کئے جانا، اور ان کا مدعی کے حوالے کرنا)۔ اس کے علاوہ یہ بھی ممکن ہے، کہ آپ کے ساتھ وہ فرد بھی آئے، جس فرد پر آپ بھروسہ کرتے ہیں، یا ترجمان کو ساتھ لائیے۔

کیا آپ کے ساتھ کبھی کسی قسم کی تشدد ہوئی ہے؟

سوشل کام کرنے والا سنٹر - CSD

درج کی گئی رپورٹ مل جانے کے بعد سی ایس ڈي سنٹر:

- کاروائی کرے گا، جس کے ساتھ مظلوم (شکار) کی مدد کرے گا؛
- نابالغ افرند کی حفاظت کرنے کے لئے کاروائی کرے گا،
- کاروائی کے دوران ملزم (شکاری) کی مدد کرے گا۔

مظلوم (شکار بننے والا فرد) کے ساتھ وہ افراد بھی رہ سکتے ہیں، جن افراد پر اسے بھروسہ ہو سکے، یا ترجمان بھی۔

سوشل معاشرہ (ایریا)

اپنی فیملی، اپنے دوستوں، جاننے والوں، آپ کے ساتھی ورکروں کے ساتھ رابطہ قائم کیجئے، ان کو بتائیے، کہ آپ کے ساتھ کیا ہؤا ہے، اور ابھی بھی کیا ہو رہا ہے، اور ان سے مدد مانگئے۔ وہ آپ کے لئے ماہری مدد ڈھونڈنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

غیرسرکاری تنظیمیں

آپ غیرسرکاری تنظیموں سے بھی مدد حاصل کر سکتے ہیں، خاص طور پر، اگر آپ کا کوئی بھی نہیں ہے، جس کے ساتھ آپ بات چیت کر سکیں۔ وہ تنظیمیں آپ کی حفاظت کے لئے حفاظتی جگہ ڈھونڈنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

غیر سرکاری تنظیمیں، ان افراد کی ماہری مدد مفت میں کرتی ہیں، جو افراد تشدد اور ظلم و ستم کا شکار بنتے ہیں، اور یہ مدد ہے مندرجہ زیل:

- ٹیلیفون پر مظلوم (شکار، نشانہ بننے والے) کی مدد،
- آمنے سامنے زبانی کلامی مظلوم (شکار) کی مدد، جو تشدد کا نشانہ بنے تھے، یا ابھی بھی نشانہ بن رہے ہیں،
- تشدد کے متاثرین افراد کے لئے نفسیاتی معاومات حاصل کرنا،
- اداروں میں جاتے وقت تشدد کے متاثرین افراد کا ساتھ دینا،
- تشدد کے متاثرین افراد کی سوشل مدد اور وکالت کرنا،
- تشدد کے متاثرین بچوں اور نوجوانوں کے لئے سوشلائزیشن پروگرام،
- تشدد کے متاثرین افراد کے لئے محفوظ گھروں یا کسی دوسری جگہ کے مراکز میں محفوظ رہائش کا انتظام کرنا،
- انسانی تجارت کے متاثرین افراد کی مدد کرنا،
- انسانی تجارت کے متاثرین افراد کی عارضی سنٹروں میں رہائش کے لئے مدد کرنا،
- انسانی تجارت کے متاثرین افراد کی ان کے اپنے گھر واپس جانے میں مدد کرنا،
- دوبارہ سوشل زندگی اور کام میں عادی ہونے کے لئے ان کی مدد کرنا،
- پرائمری اور مڈل اسکول والے افراد کے لئے ورکشاپ کا انتظام کرنا،
- سوشل زندگی میں دوبارہ مل جانے کے لئے ان مرد افراد کی سوشل مارشل آرٹوں میں ٹرینگ کرنے میں مدد کرنا، جن مرد افراد نے عورتوں پر تشدد کیا ہو۔

خاص ٹیلیفون نمبر

اگر آپ اس پروجیکٹ یا سٹاف کے بارے میں کوئی شکائت یا تخمینہ (خوبی) کا اظہار کرنا چاہتے ہیں، تو آپ ہمیں اس ایمیل پر اطلاع کیجئے: zeroviolence@rks.si ۔ شکریہ!

- پولیس
- سوشل (سماجی) سروس

لبلیانا وچ	01 200 21 40
لوگاتتس	01 759 06 70
ماری بور	02 250 66 00
ویلینئے	03 898 45 00
پوستوئنا	05 700 12 00

تشددد کا شکار بننے والوں کے لئے سنٹر
030 77 970, 080 2133

میرا ٹیلیفون نمبر: